رمضان المبارک تز کیہ ٔنفس کا مو سم ِبہار

http://www.ownislam.com/articles/urdu-articles/2160-ramzan-ul-mubarak-tazki>
<a-nafs-ka-mausam-bahar

http://www.ownislam.com/articles/urdu-articles/2160-ramzan-ul-mubarak-tazki>
<a-nafs-ka-mausam-baharمولانا
محمد عبد القوی صاحب (ناظم ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد)
http://www.ownislam.com/articles/urdu-articles/2160-ramzan-ul-mubarak-tazki>
<a-nafs-ka-mausam-bahar

کتب ِحدیث میں آنحضرت ﷺ کا ایک خطبہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی روایت سے منقول ہے ،جو آپ نے شعبان کے آخری دنوں یا آخر تار یخ کو مجمع صحابہؓ میں دیا تھا۔آپ نے انہیں مخاطب کر تے ہو ئے ارشاد فر ما یا تھا:

’’لوگو!ایک زبر دست اور با بر کت مہینہ تم پر سا یہ فگن ہے، ایسا مہینہ جس

رمضان المبارک تز کیۂ نفس کا مو سمِ بہار

میں ایک رات ہے جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر اوربڑھ کر ہے۔اللہ پاک نے اس مبارک مہینہ کے دنوں میں اپنے بندوں پر روزہ فرض کیا ہے اورراتوں میں قیام یعنی تروایح کو نفل اورزائد عمل قرار دیا ہے ۔اور اس ماہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں اگر کوئی کارِ خیر کر ے تو اس کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا دوسرے دنوں میں فرض کام کر نے پر ملتا ہے ،اور فرض کا ثواب دوسر ے دنوں کے ستر فر ضوں کے برابر ملتا ہے،اور یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے،اور یہ مہینہ غمخواری کا ہے،اور یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق منجا نب اللہ بڑھا دیا جاتا ہے، مزید یہ کہ اگر کسی شخص نے کسی روزہ دار کو افطار کر ادیا تو اس کواس روزہ دار کے ثواب میں کمی کئے بغیر اس کے روزہ کا ثواب بھی دیا جا تاہے،اور یہ عمل افطار کرا نے والے کی مغفرتِ ذنوب کا سبب بن جاتا ہے،اس پر صحا بہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! ہم میں سے ہرشخص اس کی استطا عت نہیں رکھتا کہ رو زہ دار کو کھا نا کھلا دے ، آپؐ نے فر ما یا: جس اجرکی میں خبر دے رہا ہو ں وہ اللہ تعالیٰ ایک گھونٹ لسّی یا ایک کھجور بلکہ پانی کے ایک گھونٹ پر بھی عطا فر ما دیں گے، اس کے لئے کوئی بڑے اہتمام اور خاص مصارف کی بھی حاجت نہیں ، البتہ جس نے کسی روزہ دار کو

رمضان المبارک تز کیہ ٔنفس کا مو سم ِبہار

خوب سیر کرکے کھلایا تو اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض سے پانی پلائیں گے،جس کے بعد جنت میں داخلہ تک پھراس کو پیا س نہیں ستائے گی، یہ ایسا مہینہ ہے جس کا ابتدائی حصہ رحمت درمیا نی مغفرت اور آخری حصہ جہنم سے گلو خلا صی کا ہے، جس شخص نے اس ماہ میں اپنے خادموں کا بو جھ ہلکا کر دیا اللہ پاک اس کی مغفرت اور جہنم سے نجا ت کا فیصلہ فرمادیتے ہیں ۔

(البیہقی کذا فی مشکوٰۃ)

رمضان شریف کی آمد پر نبی رحمت ﷺ کے مذکورہ خطبہ سے چند اہم خصوصیات اس موسم بہار کی واضح ہوتی ہیں :

(۱)اس مہینہ کا عظیم اور بابر کت ہونا ۔

(۲)اس میں ایسی رات کا پا یا جا نا جو شب ِقدر کہلاتی ہے اورجو ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

(۳)روزوں کا اس میں فرض کیا جانا ۔

(۴)اس کی راتوں میں ایک زائد خصوصی نماز یعنی تروایح کا دیا جا نا۔

(۵)نفل کا موں کے اجر کو فرض کے اجر تک اور فرضوں کے اجر کو ستر فرضوں کے اجر تک بڑھایا جا نا۔

(۶)ایسے اعمال دئے جانا جن میں صبر کی ضرورت ہوتی ہے اوراس صبر کے ذریعہ جنت کا موعود ہونا ۔

(۷)اس میں ایک دوسرے خصوصاً غربا ء وفقراء کی ہمدردی وغمخواری کے جذبہ کا عام کیا جا نا۔

(۸)مسلما نوں کی روزی کا بڑھایا جا نا۔

(۹)دوسرے روزے داروں کو افطار کرانے پر ان کے ثوابوں میں کمی کئے بغیر افطار کرا نے والے کوبھی اتنا ثواب دیا جانا ۔

(۱۰)اس کے ابتدائی ،در میا نی اور آخری حصوں کو علی الترتیب باعث ِرحمت ، باعث مغفرت اور جہنم سے نجات کا وسیلہ قراردیا جا نا۔

(۱۱)اپنے خادموں اور چاکروں کے کاموں اور ذمہ داریوں میں تخفیف یعنی کمی کر نے پرمغفرت کا وعدہ فر ما نا وغیرہ۔

یہ صرف وہ فضائل وخصائص ہیں جو ایک حدیث کی روشنی میں ہمارے سامنے آرہے ہیں ، ان کے علاوہ بیسیوں اور حدیثیں فضائل ِ رمضان اور اس کی خصائص کے بیان پر مشتمل موجودو مشہور ہیں، ان سب کو سامنے رکھنے اور ان میں غور کر نے سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ پاک نے اس ماہ کو تر قیِ باطن وتز کیۂ نفس کا موسم ِبہار بنا دیا ہے،خود قرآن مجید میں روزہ کا حکم دینے کے بعد اس کی علت لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُوْنَبیان فرمائی گئی ہے۔

اسی لئے آنحضرت ﷺ اور صحا بہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بہت پہلے سے رمضان کی تیاری فرماتے تھے، اور جب یہ موسم ِبہار شروع ہوجا تا توپوری یکسو ئی وتو جہ کے ساتھ اس کے بر کا ت و ثمرات کو حاصل کر نے میں منہمک ومشغول ہو جا تے تھے،خصوصاً عشرۂ اخیر ہ میں تو بالکلیہ مسجد کے ہورہتے اور بقول حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے نبی کریمﷺ کمر کس لیتے ،راتوں کو عبادت سے معمور رکھتے اور گھر والوں کو بھی جگا تے اور اس میں لگا تے تھے۔

بعدکے ادوار میں بھی عاشقانِ سنت وحاملانِ شریعت اسی طرح اس مبارک مہینہ کا حق ادا کرنے کی کو شش کر تے رہے،اہل اللہ اور اکا بر کے حالات ان واقعات سے بھر پورہیں جو ان کے اشغال واعمال ِرمضان سے تعلق رکھتے ہیں ،اندازہ کے لئے حضرت شیخ نو راللہ مرقدہٗ کا رسالہ ’’اکابر کا رمضان ‘‘ دیکھ لینا کا فی ہے ۔

ہمیں اللہ پاک معاف فرماویں کہ ان کے احوال کو پڑھنے کے بعد جب اپنے حالات

رمضان المبارک تز کیہ ٔنفس کا مو سم ِبہار
پر نظر پڑتی ہے تو ’’فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ وَاتَّبَعُوْا الشَّهَوَاتِ‘‘کا نقشہ نظر آتا ہے ، یعنی اللہ پاک نے انبیاء وصلحاء ِسابقین کے ذکر کے بعد جوفرمایا ،پھر’’ان کے بعد ایسے نا خلف وجو دمیں آئے جو نماز وں کو ضائع کر دیتے اور شہوات وخواہشات کی پیر وی کرتے تھے‘‘یہی حال بعینہٖ ہمارانظر آرہا ہے ۔

رمضان المبارک کے شروع ہو تے ہی ہم میں سے اکثر لو گ چند دن بڑا جوش وخروش دکھا کر پہلے ہفتہ ہی میں حسب ِحال بحال ہو جا تے ہیں اور اپنی غافلانہ روش اختیار کر جاتے ہیں ، اگر کچھ سر گر میاں نظر آبھی جا تی ہیں تو بس فیشن اور نقالی کی، مثلاً رسمی شبینے، رسمی جلسے ،یوم الفرقان ،یو م القرآن وغیر ہ اور افطار پارٹیاں ،جن میں نمازوں کا ضیاع ، خواہشات کا اتباع ، اور دین کا مذاق غالب رہتا ہے، کیونکہ ان میں حصہ لینے وا لے بیشتروہ لو گ ہو تے ہیں جو ذوق ِعبادت سے یکسر محروم اور مزاجِ نبوت سے قطعاً ناآشنا ہوتے ہیں ، نئی نسل تو شامت ِاعمال سے بس انہی حرکات کو بر کا ت ِرمضان کے حصول کا وسیلہ تصور کی ہوئی ہے،افسوس ! ’’أَفَمَنْ زُيِّنَ لَہٗ سُوْئُ عَمَلِہٖ فَرَاٰئُ ہُ حَسَناً ‘‘کیا وہ

رمضان المبارک تز کیہٗ نفس کا مو سم ِبہار

شخص حق پر ہوسکتا ہے جس کے لئے اس کے اعمالِ بد خوشنما بنا دئے گئے ہو ں اور وہ انہیں بظا ہر اچھا سمجھتاہے؟ حقیقت یہ ہے کہ ''زُیِّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ''شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے مزین کردئے، اس طرح انہیں راہِ حق سے روک دیا ۔

الغرض ان تلخ حقائق کا بُر اما نے بغیر اپنے طرزِ عمل کا غور ودیا نت سے جائزہ لیجئے اور سونچئے کہ کیا نبی کریم ﷺ ،صحابہ کر امؓ اور اولیائے امت کی قدردانیٔ رمضان اور ہمارے زمانہ کی ان حرکات واعمال میں کسی قسم کی کو ئی منا سبت ہے ؟ اگر نہیں اور بلاشبہ نہیں تو پھر خداکے واسطے خوش فہمیوں کے اس خول سے باہر نکل آئیے اور صحیح معنوں میں مسنون طرز پر رمضان المبارک کو وصول کر نے اور اس کی برکات کے مستحق بننے کے مزاج کو عام کیجئے، منکر اتِ رمضان سے اپنے کو جدااور علی الا علان علاحدہ کرلیجئے، تا کہ اس موسم ِبہار کا خصوصی تحفہ'' تر قی باطن اور تز کیۂ نفس '' ہمیں حاصل ہو سکے اور ہم عند اللہ ''روزہ دار'' شمار ہوں ''بھو کے پیا سے''شمار نہ ہوں ۔

اللہ ہمیں تو فیق عطافرما ویں ۔آمین

معمولات ِ رمضان

رمضان المبارک کی بابرکت ساعتوں اور آسمانی رحمتوں کے نزول کی برکت سے ہر کسی کو دینی اعمال کی طرف رجحان ہوجاتاہے، مختلف لوگ مختلف اعمال کرتے رہتے ہیں ، بعض ضروری کام چھوٹ جاتے ہیں اور غیر ضروری ہوتے رہتے ہیں ، اس لئے معتبر احادیث کی روشنی میں چند اہم اعمال کی طرف ذیل میں توجہ دلائی جارہی ہے ، ان کے اہتمام سے انشاء اللہ رمضان المبارک کی برکات سے محرومی نہ ہوگی ، اور اس کی ناقدری کے وبال سے بھی حفاظت رہے گی۔

★قرآن مجید کی بکثرت تلاوت★فرائض کے ساتھ نوافل کا بھی اہتمام★حاجت مند مسلمانوں سے ہمدردی وغم خواری ★صبر وتحمل کا مظاہرہ ، چڑچڑے پن سے احتراز★لڑائی جھگڑوں اور بحث ومباحثہ سے اجتناب★جھوٹ اور غیبت سے زبان کی حفاظت★نوکروں اور ماتحتوں کے کاموں میں کمی کرنا یا اُن کا ہاتھ بٹانا★شب ِ

رمضان المبارک تز کیہٗ نفس کا مو سم ِبہار

قدر کی تلاش کے واسطے آخری دس روز اعتکاف کی کوشش ★ بصورت ِ دیگر عشرۂ اخیرہ کی راتوں میں حسب ِ طاقت وسہولت مختلف عبادات اور دعا کا اہتمام ★دعاؤں کا اہتمام بالخصوص افطار کے وقت ★روزہ اور تراویح کی پابندی★عشرۂ اخیرہ میں اور دنوں سے زیادہ اعمال کا اہتمام۔

مخصوص دعائیں

★افطار سے قبل: اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ۔

★افطار کے بعد: ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللہُ۔

★سحری کے وقت: یَا وَاسِعَ الْفَضْلِ اِغْفِرْلِیْ۔

★شب ِ قدر میں :اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

رمضان المبارک تز کیہٴ نفس کا مو سم ِبہار

چونکہ حدیث ِ شریف میں رمضان کے پہلے عشرہ کو رحمت ، دوسرے کو مغفرت اور تیسرے کو جہنم سے نجات کا نام دیا گیا ہے ، اس لئے

★بہتر ہے کہ پہلے عشرہ میں :اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ۔

★دوسرے عشرہ میں : اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ۔

★تیسرے عشرہ میں : اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ، یَا مُجِیْرُکثرت سے پڑھاکریں ۔

صبح وشام کی دعائیں

یہ دعائیں رمضان کے ساتھ خاص نہیں ہیں ، سال بھر ان کا معمول رہنا چاہئے، رمضان میں بطورِ خاص اہتمام کیجئے۔ ان دعاؤں کی فضیلت یہ ہے کہ ان کی برکت سے موت کے علاوہ تمام حوادث سے حفاظت رہتی ہے۔

رمضان المبارک تز کیہٗ نفس کا مو سم ِبہار

۱۔ بِسْمِ اﷲِ الَّذِیْ لاَ یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلاَ فِی السَّمَائِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔(تین مرتبہ)

۲۔سورۂ اخلاص ، سورۂ فلق اور سورۂ ناس(تین تین مرتبہ)

۳۔ رَضِیْتُ بِاﷲِ رَبًّا وَّبِالاِسْلاَمِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیُّنَا۔ (ایک مرتبہ)

۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالاٰخِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔(ایک مرتبہ)

۵۔اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُبِکَ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔ (ایک مرتبہ)

۶۔ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔ (ایک مرتبہ)

۷۔ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْئٍ وَمَلِیْکِہٖ اَشْھَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ۔(ایک مرتبہ)

نمازوں کے بعد کے اذکار

فرض نمازوں کے بعد چونکہ دعا کا قبول ہونا ثابت اور اہل اﷲ کا عمل ہے ، اس لئے ہر فرض نماز کے بعد مختصرسی دعاء بھی کرلینی چاہئے۔ اور درج ذیل مسنون اذکار ہوسکیں تو سب یا جس قدر ہوسکے پڑھ لیا کریں ۔

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اﷲَ۔ (تین مرتبہ)

۲۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔(ایک مرتبہ)

۳۔ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اﷲُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ

قَدِیْرٌ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ، لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَلاَ نَعْبُدُ اِلاَّ اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ۔(ایک مرتبہ)

۴۔ اَللّٰھُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلاَ مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔(ایک مرتبہ)

۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبُنِ وَاَعُوْذبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (ایک مرتبہ)

۶۔ سبحان اللّٰہ (۳۳/مرتبہ) الحمداللّٰہ (۳۳/مرتبہ) اللّٰہ اکبر (۳۴/مرتبہ)

۷۔آیۃ الکرسی (ایک مرتبہ)

ہوسکے تو ان دعاؤں کا بھی اہتمام کیجئے!

رمضان المبارک تز کیۂ نفس کا مو سم ِبہار

یہ تمام دعائیں جو ذیل میں درج کی جارہی ہیں ، مسنون وماثور دعاؤں کا ترجمہ ہے، عام لوگوں کی سہولت کے لئے اردو میں لکھ دی گئی ہیں ، تاکہ سمجھ کر اور جی لگاکر مانگ سکیں ۔

★اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

★اے اللہ !مجھے اپنا فضلِ خاص عطافرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے اپنی جنت عطافرمائیے اور دوزخ سے محفوظ رکھئے۔

★اے اللہ !مجھے شیاطین وجنات اور تمام بُرے اثرات سے محفوظ رکھئے۔

★اے اللہ !مجھ سے ہر قسم کی اذیت اور تکلیف کو دور فرمادیجئے۔

رمضان المبارک تز کیۂ نفس کا مو سم ِبہار

★اے اللہ !مجھ کواپنے دین پر ثابت قدم رکھئے۔

★اے اللہ !میرے تمام کاموں کو سہل اور آسان بنادیجئے۔

★اے اللہ !مجھے ہر قسم کی جہالت وبے دینی سے محفوظ رکھئے۔

★اے اللہ !مجھے اچھے اخلاق نصیب فرمائیے اور بدخلقی سے میری حفاظت فرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے حلال روزی نصیب فرمائیے اور حرام سے بچالیجئے۔

★اے اللہ !مجھے اپنے علاوہ تمام مخلوق سے بے نیاز کردیجئے۔

★اے اللہ !مجھے حاسدوں کے حسداور دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ ومامون فرمادیجئے۔

★اے اللہ !مجھے اپنے غصے اور عذاب سے ہر طرح محفوظ رکھئے۔

رمضان المبارک تز کیہ ٔنفس کا مو سم ِبہار

★اے اللہ !مجھے اپنے ذکر وشکر اور حسن ِ عبادت کی توفیق عطافرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادیجئے۔

★اے اللہ !مجھے آپ کی ہر چھوٹی بڑی نافرمانی سے بچنے کی توفیق عطافرمائیے۔

★اے اللہ !میرے عیوب کو چھپادیجئے، اور میرے اندیشوں سے مجھے بچالیجئے۔

★اے اللہ !مجھے امن وامان اور عافیت وسلامتی نصیب فرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے بخل سے ،قرضوں کے بوجھ سے، حزن وغم سے اور مخلوق کے ظلم سے محفوظ فرمادیجئے۔

★اے اللہ !مجھے جنت الفردوس عطافرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے اتباعِ سنت کا ذوق وشوق نصیب فرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے تقویٰ وطہارت کی دولت عطافرمائیے۔

★اے اللہ !میرے دل میں اپنی اور اپنے حبیب ا کی کمالِ محبت عطافرمادیجئے۔

★اے اللہ !روزِ محشر مجھے اپنے عرش کا سایہ نصیب فرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے اور میرے ماں باپ کو حج وزیارت کی دولت نصیب فرمائیے۔

★اے اللہ !بقدرِ ضرورت بارش نازل فرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے قبر کے عذاب اور دجال کے فتنے سے محفوظ فرمائیے۔

رمضان المبارک تز کیۂ نفس کا مو سم ِبہار

★اے اللہ !قیامت کے دن میرا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں عطا فرمائیے۔

★اے اللہ !مجھے اپنے دین کی سچی قدر کرنے والا بنادیجئے۔

★اے اللہ !مجھے رمضان المبارک کی تمام برکتوں میں کامل حصہ دار بنادیجئے۔

★اے اللہ !مجھے قیامت کے دن اپنے نبی کے ہاتھوں جام ِ کوثر اور جنت میں ان کی رفاقت عطافرمائیے۔

★اے اللہ !قبر کی آزمائش میرے لئے آسان فرمادیجئے اور اس کے عذاب سے بچالیجئے۔

★اے اللہ !مجھے وہ تمام بھلائیاں عطافر مائیے جن کا حضورﷺ نے آپ سے سوال فرمایا ہے اور ان تمام برائیوں سے بچالیجئے جن سے آپ ﷺنے پناہ مانگی ہے۔

★اے اللہ !یہ تمام دعائیں میری طرف سے تمام مسلمانوں کے حق میں بھی قبول

فرمائیے ۔

آمِیْنْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ